

الجواب باسم الملك الوهاب

انبياء کرام ﷺ کے حوالہ سے بنائی جانے والی فلموں میں چونکہ غیر بنی پر نبی کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ اور بطور نبی کے غیر بنی کو پکارا جاتا ہے۔ جو علاوه بھی اپنے کو نبی ظاہر کرتا ہے۔ اس میں نبی کی توہین ہے اور نبی کی ادنی سے ادنی توہین بھی کفر ہے۔ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں پر بننے والی فلموں میں ان کی توہین ہے۔ خصوصاً جبکہ ان کے ناموں کو فرار کا کارروں کے ذریعے ادا کئے جائیں۔ وفی الهندیۃ:

وَكَذَالِكَ لَوْقَالَ اَنَّا رَسُولُ اللَّهِ اَوْقَالَ بِالْفَارَسِيَةِ مِنْ يُمْغَنِّبِ يَرِيدُهُ مِنْ يُغَامِرُ مِنْ يُرْمِ مِنْ يَكْفُرُ (۲۲۳/۲)

نیز اس کے علاوہ اس میں بہت سے موقع پر انبياء ﷺ کی عظمت و تقدیس ادیپامال کر کے بھی ان کی توہین کی گئی ہے جو کہ صریح کفر ہے۔ وفی الهندیۃ:

سُنْنَةِ عَمَّنْ نَسَبَ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ الْفَوَاحِشُ كَعْزِمَهُمْ عَلَى الزُّنْبِ وَنَحْوَهُ الْذِي يَقُولُهُ الْحَشُوْيَةُ فِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

يَكْفُرُ لَاهُ شَتمُ لَهُمْ وَاسْتَخْفَافُ بِهِمْ (۲۴۳/۲)

اگرستیع کیا جائے تو ان تماثوں میں بہت سی خرافات و گناہ لکھیں گے۔ جن میں بعض صریح کفر اور بعض مظلالت و گراہی ہیں۔ اس تفصیل کی روشنی میں پوچھنے کے سوالات کے جوابات بالترتیب یہ ہیں:

(۱) یہ حرام بلکہ اشد حرام ہیں۔ ایسی فلموں کے بنانے والے، اس میں کسی قسم کا تعاون کرنے والے (مثلاً ترجمہ کرنے والے، ادا کاری کرنے والے وغیرہ) توہین کے مرتبک ہوئے ہیں۔ اور اگر یہ پہلے مسلمان ہوں توہین نبی کی وجہ سے کافر مرتد ہو چکے۔ اگر یہ صدق دل سے توبہ نہ کریں تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دےتاکہ دوسروں کیلئے عبرت ہو سکے۔ اور فوراً ان فلموں پر پابندی لگائی جائے۔ ہم سب کی دینی ذمہ داری ہے کہ اپنی اپنی ہمت کے مطابق لوگوں کو اس حرام و کفر سے بچانے کی پوری فکر و کوشش کریں۔

(۲) جو مسلمان اپنے کو نبی ظاہر کرتا ہے یا جوان کو نبی بناتا ہے اور نبی والی ایکٹنگ کرواتا ہے یا نبی پکارتا ہے وہ بوج توہین نبی کا فرمودہ ہو چکا اور اس کا ایمان و نکاح ختم ہو چکا۔ تجدید ایمان و تجدید نکاح اس کے ذمہ فرض ہے۔ اور صحابی والی ایکٹنگ کروانے والا اور کرنے والا اور کرنے والا اور دیکھنے والا اور ان کو چلانے والا بوج توہین صحابی کے سخت گناہ کے مرتبک ہونے کی وجہ سے فاسق ہو گئے۔ ان کے ذمہ توبہ و استغفار اور آئندہ احتیاط لازم ہے۔

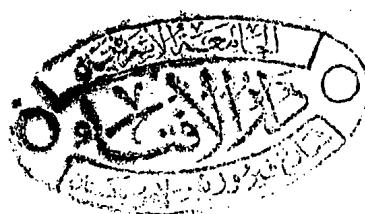
(۳) ان فلموں کا کاروبار۔ خرید و فروخت حرام بلکہ اشد حرام ہے۔ ان کے ذمہ بھی توبہ و استغفار بلکہ احتیاط تجدید ایمان و تجدید نکاح بھی ہے۔ فقط و اللہ اعلم

شَاهِدُ عَبِيدٍ نَّهَارَمُورَدُ حَمِيرَسَ مُحَمَّدٌ سَّ

دار الافتاء جامعاً شفیلہ لاهور

۷ ارج ۱۴۳۲ھ / ۲۰ جون ۲۰۱۱ء

الجواب صحيح
دائرۃ المرعی علیہ السلام



الجواب صحيح

الجواب صحيح

الجواب صحيح

مکتبہ مرتقبہ استفتاۃ
جامعہ مکتبہ علوم اسلامیہ منہجہ علیہ السلام
شعبہ استفتاۃ
جیعہ علوم اسلامیہ منہجہ علیہ السلام

جیعہ علوم اسلامیہ منہجہ علیہ السلام